© rasailojaraid.com

کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ تحقیق و تصنیف سے بے نیاز رہتے ہوئے' عروج اور عظمت رفتہ کی بحالی محض ایک خواب و خیال کی حیثیت رکھتی ہے (ر-ہ)۔

ماہنامہ **حجاب** رام پور' مدیرہ: ام صہیب۔ نگران: ڈاکٹر ابن فرید۔ پتا: ماہنامہ حجاب' بیت الصالحہ' زینہ عنایت خاں' رام پور-۲۴۴۹۰۱' یوپی' بھارت۔ قیمت: ۱۲ روپے۔ سالانہ چندہ: ۱۴۰ روپے۔

"خواتین اور طالبات کا رسالہ" اس اعتبار سے قابل توجہ ہے کہ دور حاضر کے معاشروں میں طبقہ نسواں کو طرح طرح کے فریبوں اور چال بازیوں کے ذریعے بیچ بازار لاکھڑا کر کے' اس کی ذلت اور رسوائی کا ذریعہ بنایا جا رہا ہے' یہ رسالہ ایک ولولے سے اس کے خلاف ایک جہاد مسلسل میں مصروف ہے۔ گو اس کے وسائل محدود ہیں اور اسے استحصالی طبقوں کی طرح حکومتوں' اداروں اور کسی این جی او کی سرپرستی یا تائید حاصل نہیں ہے' اس کے باوجود یہ بڑے سلیقے سے اپنی سی کاوش میں مصروف عمل ہے۔ حالات بے حد ناسازگار ہیں (ہوا ہے گو تند و تیز) لیکن یہ اپنا چراغ جلائے ہوئے ہے۔ اس رسالے کو معروف اردو ادیب (افسانہ نگار اور نقاد) جناب ابن فرید کی سرپرستی حاصل ہے۔ چنانچہ حجاب کی نظم و نثر کا ایک معیار ہے اور اس کی تحریروں میں ایک ادیبانہ پختگی نظر آتی ہے (حالانکہ خواتین کے عام رسالوں میں ایک طرح کی ناپختگی ہوتی ہے)۔

حجاب میں بڑا تنوع ہے: حمد' نعت' مطالعۂ قرآن' تذکرۂ حدیث' سیرت صحابہؓ' افسانہ' غزل' طبی مشورے اور کھانے پکانے کی تجاویز اور طریقے وغیرہ۔ اس میں قبول اسلام کی چشم کشا داستانیں اور ایمان افروز واقعات بھی ایک تسلسل کے ساتھ دیے جا رہے ہیں بلکہ حجاب نے ایک بڑا دلچسپ "مغربی نو مسلم خواتین نمبر" بھی شائع کیا ہے۔ رسالہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ خاندانی نظام اور اس کا استحکام ہی معاشرے کی بقا کی ضمانت ہے اور خاندان کی تشکیل میں عورت کا کردار مرکزی اور اساسی ہے۔ مغرب کا سارا زور اس بات پر ہے کہ عریاں اور مادر پدر آزاد تہذیب کے ذریعے خاندانی نظام کا تار و پود بکھیر دیا جائے تاکہ مشرقی اور اسلامی معاشرے کی بنیادیں کھوکھلی ہو جائیں اور اس طرح اسے آسانی سے منہدم کر دیا جائے۔ حجاب نے اسی سلسلے میں "خاندانی نظام نمبر" بھی شائع کیا تھا۔ اس کے علاوہ بھی کئی خاص نمبر (حقوق نسواں نمبر' آزادی نسواں نمبر' مظلوم عورت نمبر اور تسلیم نسواں نمبر) بھی شائع کیے ہیں۔

مختصر یہ کہ حجاب قاری کی معلومات میں اضافہ بھی کرتا ہے اور اس کے اخلاقی اور انسانی جذبات کو بیدار اور توانا بھی کرتا ہے۔ اسے پڑھ کر آپ اپنے ایمان اور یقین میں اضافہ محسوس کریں گے (ر-ہ)۔

© rasailojaraid.com